السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

نمازجنازہ میں سورۃ الفاتحہ لازمی پڑھنی چاہیۓ یانہیں ۔ احادیث سے جواب دیں ۔
۲۔ نمازمیں مقتدی کوسورۃ فاتحہ امام کے پیچھے پڑھنی چاہیۓ یاکہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

: آپ کے سوالات کے ترتیب وارجوابات حاضر خدمت ہیں ۔ طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا : ''میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازجنازہ پڑھی ۔ انہوں نے اس میں سورۃ فاتحہ پڑھی
۔

صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ، فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الكِتَابِ، فَقَالَ : «إِنَّهَا مِنَ السُّنَّةِ»

میں نے ان کا ہاتھ پکڑکر کہا آپ فاتحہ پڑھتے ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا بے شک یہ سنت اور حق ہے ''۔
(المنتقی لابن جارود (۵۳۴) بخاری مع فتح الباری ۳/ ۲۰۳،۱ابوداوَد (۳۱۹۴) نسائی ۷۴/۴، 75 ترمذی (۱۰۲۸) حاکم ۱/ ۳۵۷ بیہقی ۴/۳۸)
اوراصول حدیث میں یہ بات متحقق ہے کہ جب صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہے کہ من السنۃ کذااس مسئلہ میں سنت اسی طرح ہے تووہ مسندومرفوع روایت سمجھی جاتی ہے ۔ یہی بات احناف ، شوافع اورجمہور علماء اصولین کے نزدیک درست ہے جیساکہ المجموع للنوی ۵/۲۳۲ اورابن الھم حنفی نے اپنی کتاب ''التحریر ''میں لکھا اوراس کے شارح ابن امیر الحاج ۲/۳۳۴ پرلکھا ہے کہ ہمارے متقدمین علماء کے نزدیک یہ بات درست ہے ۔ اس سے معلوم ہواکہ نمازجنازہ مین سورۃ فاتحہ پڑھنا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل تھا ۔ اورصحابہ کرام بھی نمازجنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھا کرتے تھے ۔
(۲۲) صحیح احادیث کی روسے امام ہویا مقتدی مفردست پرہر نمازمیں سورۃ فاتحہ پڑھنا لازمی ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے :

"عن عبدة بن الصامت أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لاصلاة لمن يقرابفاتحة الكتاب"

''سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاجس نے سورۃ فاتحہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہے ''۔
(بخاری مع الفتح الباری ۲۳۷،۲۳۶/۲، مسلم ۱/۲۹۵، ابوداوَد (۸۲۲) نسائی ۱۳۸، ۱۳۷/۲، ترمذی (۲۴۷)، ابن ماجہ (۸۳۷)
اس حدیث سے معلوم ہواجو بھی نمازی خواہ امام ہویا مقتدی ، مفردہو یارکوع پانے والااگر سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی ۔
اس حدیث کی شرح میں علامہ قسطلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ۔

"أي في كل ركعة منفرداأواماماأوماموماسواء أسر الإمام اوجهر (قسطلانی شرح بخاری 2/439)

''اس حدیث کا مقصد یہ ہے کہ ہر رکعت میں ہر نمازی خواہ امام ہویا منفردیا مقتدی ، خواہ امام آہستہ پڑھے یا بلند آواز سے فاتحہ پڑھنا ضروری ہے ''۔
اسی طرح علامہ کرمانی شرح بخاری میں فرماتے ہیں ۔

"وفي الحديث دليل على أن قراءة الفاتحة واجبة على الإمام والمأموم في الصلوة كلها "
اس حدیث میں دلیل ہے کہ سورۃ فاتحہ امام اورمقتدی پرہر نمازمیں واجب ہے ''۔
اسی طرح ایک اورحدیث میں آتاہے ۔ سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ۔
صبح کے وقت ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نمازپڑھ رہے تھے اورآپ قرأت کررہے تھے ۔ آپ پرقرأت تقیل ہوگئی ، نمازسے فارغ ہوکرآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ شاید تم امام کے پیچھے پڑھتے ہو ۔ ہم نے عرض کیا جلدی جلدی پڑھتے ہیں ۔ آپ نے فرمایا ۔ صرف سورۃ فاتحہ پڑھا کروکیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی ۔ ابوداوَد مع عون ۱/۳۰۴ دار قطنی ۳۱۸/۱ حاکم ۲۳۸/۱ بیہقی ۱۶۴/۲ مسند احمد ۳۱۶/۱۵ ابن خزیمہ ۳/۳۰۴ ان احادیث سے معلوم ہواکہ ہر نمازی پرنمازمیں سورۃ فاتحہ پڑھنی لازمی ہے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[آپ کے مسائل اور ان کا حل]

ج1

محدث فتویٰ